Misconception: In Islam homosexuals must be put to death

غلط فہمی : اسلام میں ہم جنس پرستوں کو موت کی سزا دی جاتی ہے ۔

پس منظر : بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اسلام میں ہم جنس پرستوں (ہم جنس پرست عورت اور مرد) کو سزائے موت دی جاتی ہے یا قرآن ہم جنس پرست ہونے کی وجہ سے ان کے لیے سزا کا تعین کرتا ہے۔

قرآن کی مندرجہ ذیل آیات [7 : 80 – 84 ، 11 : 77 – 81 ، 26 : 165 – 169 ، 27 : 54 – 55 ، 29 : 28 – 29] میں قوم لوط میں ہم جنس پرستی کا ارتکاب کرنے والے لوگوں کے بارے میں بات چیت کی گئی ہے۔ 11 : 77 – 81 اور 29 : 29 میں اس بات کی وضاحت کی گی ہے کہ ہم جنس پرستی کا عوامی سطح پر ارتکاب کرنے کے ساتھ ساتھ ، وہ لوگ جارحانہ ہتھکنڈوں \ جرائم میں مصروف تھے اور اپنے معاشرئے پر ایک فطرتی \ اثرورسوخ رکھتے تھے، اور اس کی وجہ سے قوم لوط کو خدا کی طرف سے سزا کا سامنا کرنا پڑا۔

قرآن میں شادی صرف مرد اور عورت کے درمیان ممکن ہے، اور شادی شدہ ہوتے ہوئے کسی بھی قسم کا جنسی عمل یا بے حیائی کا کام کسی کے ساتھ بھی (یعنی نہ صرف ہم جنس پرست) قابل سزا جرائم سمجھا جاتا ہے اور اگر اس کو ایسے معاشرئے میں ثابت کیا جائے جو قرآن کے قوانین کے تحت ہو ، تب ایک ایسے معاشرئے کی طرف سے سزا کی کاروائی کی جا سکتی ہے [4 : 15 – 16 ، 24 : 2] ۔ یہاں کوئی سزائے موت نہیں ہے ۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ قرآن صرف ہم جنس پرست ہونے کی وجہ سے کوئی سزا بھی مقرر نہیں کرتا۔